آئینہ بریلویت

تقریظ

مفتی نظام الدین شامزئیؒ

تالیف

انور حسین گودھروی

ناشر

مکتبہ اصلاحِ ملت

﴿كل بدعة ضلالة وكل ضلالة فى النار الحديث﴾

علماء وطلبہ کے لیے ایک بیش بہا تحفہ

آئینہ بریلویت

اس کتاب میں پڑھیے

اہل سنت والجماعت کی وضاحت، بدعات پر وعیدیں، اس بات کا ثبوت کہ بریلوی حضرات کا تعلق نہ اہل سنت والجماعت سے ہے نہ حنفی مسلک سے، نبی پاک ﷺ کا عمامہ کیسا تھا، انگوٹھے چومنے کی حقیقت، مصافحہ ومعانقہ بعد نماز کرنا کیسا ہے، قبروں پر اذان کی حقیقت، نماز جنازہ کے بعد دعا کی حقیقت، قبروں کو پختہ کرنے کی حقیقت، قبروں پر چراغاں کرنا، اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام کی حقیقت، سلام پڑھنے کی حقیقت، درود وسلام کونسا ہے، عید میلاد النبی کی حقیقت، عرس کی حقیقت اور بہت کچھ مستند دلائل واقوال کے ساتھ۔

تالیف

مولانا انور حسین گودھروی

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

پسندیدہ ارشادات:

فقیہ العصر استاذ العلماء حضرت اقدس

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث بنوری ٹاؤن

تقریظ:

قاطع شرک وبدعت استاذ العلماء

حضرت اقدس مولانا سعید احمد صاحب

دامت برکاتہم استاذ التفسیر مدرسہ گلشن عمر

شاخ بنوری ٹاؤن

نام کتاب: .... آئینہ بریلویت

مؤلف: .... مولانا انور حسین گودھروی

ایڈیشن: .... دوم

مادہ وسال اشاعت: .... مارچ ۲۰۰۶ء

ناشر: .... مکتبہ اصلاح وملت

قیمت: ....

ملنے کے پتے

اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی

ادارۃ الانور بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبۃ العلوم بنوری ٹاؤن ۲۲۷۰۶-۳۳۳-۰۳۳۳

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

بیت الکتب گلشن اقبال کراچی

کتب خانہ مظہری گلشن اقبال کراچی

دارالاشاعت اردو بازار کراچی

اقبال بک سینٹر صدر کراچی

فہرست مضامین

ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملة وتفترق امتی علی ثلث وسبعین ملة کلهم فی النار الا ملة واحدة قالو ومن هی یا رسول الله قال ما انا علیه واصحابی. (مشکوة)

ترجمہ: ''بے شک بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت تہتر فرقوں میں بٹے گی تمام فرقے دوزخی ہوں گے سوائے ایک جماعت کے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ (نجات پانے والے) کون لوگ ہوں گے؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقے پر ہوں گے۔''

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ اس امت میں بھی ایسا (مذموم) اختلاف پیدا ہوگا جیسا پچھلی امتوں میں ہوا۔ اور سادہ لوح عوام اس صورت حال سے یقیناً پریشان ہوں گے کہ اتنے فرقوں میں سے ہر ایک اپنے آپ کو حق پر کہتا اور سمجھتا ہے پھر کس کی بات مانی جائے اور کس کے دعوی کو درست تسلیم کیا جائے۔ لیکن مذکورہ بالا حدیث مبارک سے اس مسئلہ کا حل اور اس سوال کا جواب بھی مل جاتا ہے اس طور پر کہ دعوی کرنے والوں کا قول وعمل اور عقائد اگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ملتے اور ان کے طریقے پر ہوں گے تو وہی حق پر ہوں گے اور جن کا قول وعمل اور عقیدہ ان حضرات کے مطابق نہیں ہوگا وہ یقیناً ناحق پر ہی ہونگے۔ یہ ایک ایسی کسوٹی ہے جس کے ذریعے ایک عام سمجھ رکھنے والا شخص بھی حق وباطل میں بآسانی تمیز کرسکتا ہے کیونکہ ضروریات دین کا علم حاصل کرنا اور دین اسلام کے بنیادی عقائد اور اعمال کی معلومات رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اللہ تعالی نے اپنے بھیجے ہوئے ادیان میں سے ہر ایک میں کچھ اوصاف رکھے جن کے ذریعے وہ دوسری ملتوں اور مذاہب سے ممتاز رہا اگر یہ امتیازی اوصاف اور خصوصیات نہ

ہوتیں تو کوئی ملت اپنا وجود باقی نہ رکھ سکتی تھی۔ دین اسلام بھی اپنی مخصوص تعلیمات اور معتدل عقائد اور فطرت سلیمہ پر مبنی احکامات کی بنا پر سابقہ تمام ادیان سے ممتاز حیثیت رکھتا ہے جو کہ ایک فطری تقاضا ہے، اسی طرح مذہب اسلام کے پیروکار بھی دیگر مذاہب والوں سے متعدد وجوہ سے ممتاز حیثیت رکھتے ہیں اور یہ مذہبی تشخص اسلام کی تعلیمات کا حصہ اور اسلام کے وجود کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ قرآن پاک نے اپنی واضح تعلیمات کے ذریعے مسلمانوں کے ظاہر اور باطن کو غیر مسلموں سے بالکل الگ کرکے واضح احکام ارشاد فرمائے ہیں تاکہ مطیع اور نافرمان، اور صادق وکاذب صاف طور پر نمایاں ہوجائیں۔

وجہ تالیف

امت مسلمہ کی گوناگوں پریشانیوں اور پستی کے اسباب میں سے اس میں مختلف عقائد کے فرقوں کا پایا جانا بھی ہے اور علی الخصوص ہمارے خطہ اور حالات کے لحاظ سے دیوبندی اور بریلوی اختلاف تفرقہ اور نااتفاقی کا ایک بہت بڑا سبب ہے۔

راقم نے جس ماحول میں آنکھ کھولی وہاں بدعت پسند نظریات کی حامل مخالف قوتوں کا زور تھا جس کی وجہ بظاہر یہ ہے کہ اہل حق اپنی خدمات دینیہ میں گوناگوں مشغولیات کی وجہ سے فریق مخالف کی ہرزہ سرائی اور اختلافی مہم کو ثانوی درجہ دیتے ہیں، اگرچہ موجودہ حالات کا تقاضا یہی ہے کہ اختلاف کو برداشت کرکے دین اسلام کی ترقی کے لیے کام کیا جائے لیکن فریق مخالف کے شدت پسند افراد کی جانب سے آئے دن علماء دیوبند کے خلاف کسی نہ کسی صورت میں کوئی نہ کوئی مہم چلائی جاتی ہے۔ کبھی تقاریر میں ان کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں کبھی تحریری طور پر اشتہاری مہم کے ذریعے جھوٹے اور الزامات پر مبنی غلط عقائد کی نسبت ان کی طرف کی جاتی ہے۔ ابھی حال ہی کا واقعہ ہے کہ علاقے کی مسجد کے ایک غیر